ابوحیان توحیدی

حیات و خدمات کا ایک تحقیقی جائزہ

(۵)

جناب محمد سمیع اختر فلاحی شعبۂ عربی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

مثالب الوزیرین: یہ رسالہ مختلف ناموں سے مشہور ہے۔ ابن خلکان نے "مثالب الوزیرین"[۶۰] حاجی خلیفہ نے "قلب الوزیرین"[۶۱] اور یاقوت نے "اخلاق الوزیرین" کے نام سے یاد کیا ہے[۶۲]۔

اس کا مخطوطہ قسطنطنیہ کے کتب خانے میں پایا گیا۔ ۱۹۶۵ء میں محمد بن تاویت الطنجی نے ایڈیٹ کر کے مجمع العربی دمشق سے شائع کیا۔ اس کتاب کی وجہ تالیف ان تین وزراء (ابوالفضل ابن العمید، ابوالفتح ابن العمید، صاحب بن عباد) کی بدسلوکی اور توحیدی کی ذات کے سلسلے میں ان کی ناقدر شناسی ہے۔ اس تصنیف میں ابوحیان توحیدی نے ان وزراء کی زندگیوں کے تاریک گوشوں کو بڑی جرأت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ان وزراء کے خلاف ابوحیان توحیدی نے نہ صرف یہ کہ اپنے خیالات کے اظہار پر اکتفا کیا ہے بلکہ ان کے بارے میں حق پسند جلیل القدر معاصر علماء کی رائے بھی نقل کی ہے۔ ابوحیان توحیدی نے صرف ان کی خامیوں ہی کو نہیں گنایا ہے بلکہ اگر ان میں کوئی اچھائی یا خوبی دیکھی تو اس کی بھی تعریف کی ہے۔ ابوحیان نے کتاب کے آغاز ہی میں غیبت کے موضوع پر تفصیلی بحث کی ہے۔

اور کسی ظالم کے ظلم کا پردہ چاک کرنے یا کسی منافق کے نفاق کو واضح کرنے کو غیبت و چغل خوری کے دائرے سے الگ قرار دیا ہے۔ آخر میں قارئین سے اس کتاب کے مطالعہ کی اپیل کی ہے۔

رسالۃ الکتابۃ: اس رسالے میں توحیدی نے خوشخط لکھنے کے اصولوں سے بحث کی ہے۔ ابوحیان توحیدی خود بھی اچھا خطاط تھا اس لیے اس نے اس موضوع پر جو کچھ لکھا وہ نہایت اہمیت کا حامل ہے اس میں عربی خط اور اس کے اقسام پر بڑی محققانہ بحثیں ہیں۔

المقابسات: ڈاکٹر ذکی مبارک کہتے ہیں "المقابسات کا شمار دنیا کی عظیم کتابوں میں ہوتا ہے" پہلی بار ہندوستان میں شائع ہوئی۔ پھر مزید اصلاح و ترمیم کے بعد مصر سے شائع ہوئی۔ کتاب المقابسات عام فہم لوگوں کے لیے زیادہ مفید اور کارآمد نہیں۔ بلکہ اس سے حقیقی معنوں میں پورا فائدہ وہی اٹھا سکتے ہیں جو اسلامی فلسفہ کے بنیادی اصولوں سے واقف ہوں[۶۳]۔

یہ ابوحیان توحیدی کی مشہور ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ پہلی بار ۱۳۰۶ھ میں مرزا محمد شیرازی کے اہتمام میں بمبئی سے شائع ہوئی۔ بعد ازاں اس کا ایک اور ایڈیشن حسن السندوبی نے ۱۹۲۹ء میں مصر سے شائع کیا[۶۴]۔ المقابسات کے بارے میں ڈاکٹر ابراہیم کیلانی نے حسب ذیل تاثرات کا اظہار کیا ہے۔

"یہ کتاب چھوٹے بڑے ایک سو چھ مقابسات پر مشتمل ہے۔ یہ مقالے مختلف موضوعات سے متعلق ہیں۔ یہ چند فی البدیہہ لکچر ہیں جو مختلف موقعوں پر ان علمی مجلسوں میں دیے گئے تھے جو یحییٰ بن عدی نصرانی اور ابوسلیمان منطقی سجستانی کی صدارت میں منعقد ہوئے تھے۔ یہ علمی مجلسیں کبھی تو ابن عارض کے محل میں منعقد ہوتیں، کبھی وراقوں کے بازار میں یا پھر سجستانی کے کسی شاگرد کے یہاں۔

ان مجلسوں میں ہر طبقہ کے نمائندے اور ہر مذہب و ملت کے افراد (خواہ وہ کسی عقیدے کے ماننے والے ہوں) شریک ہوتے۔ شرکاء میں فلسفی، طبیب، ریاضی داں، ہیئت داں، مؤرخ، شاعر، ادیب اور متکلم غرضیکہ ہر صنف کے اصحاب کمال نظر آتے ہیں جو اپنی علمی تشنگی بجھانے کے لیے دنیا کے دور دراز کے علاقوں سے آتے تھے۔ عام طور پر ان مجلسوں میں فلسفہ و تصوف کی بحثیں زیادہ ہوتیں، طالبانِ علم اپنی بیاضیں کھول کر بیٹھتے اور صدر محفل جو جواب دیتا اسے نوٹ کر لیتے۔ جس مسئلے پر اتفاق نہ ہوتا تو صدر اپنی رائے دیتا جسے لوگ تسلیم کر لیتے۔[۵]

فلسفہ و حکمت کے میدان میں یہ بہت ہی اہم کتاب ہے۔ بعد کے فلاسفہ نے مختلف فلسفیانہ بحثوں میں ابوحیان توحیدی کی ذات کی طرف رجوع کیا ہے اس کتاب کے ذریعہ اس دور میں فلسفہ کے میدان میں ہونے والی سرگرمیوں اور ترقیوں کا بہت حد تک اندازہ ہوجاتا ہے۔ اس حقیقت کا بھی پتہ چلتا ہے کہ مسائل کیسے ابھرتے ہیں اور اختلافات کیونکر پیدا ہوتے ہیں۔

الاشارات الالٰہیہ: اس کتاب کا پورا نام "الاشارات الالٰھیۃ والانفاس الروحانیۃ" ہے۔ اس کتاب میں روحانیت کی جلا اور درجات کی بلندی کے لیے غذا فراہم کی گئی ہے۔ اس کتاب کا نسخہ دمشق کے "مکتبہ ظاہریہ" میں تھا۔ اس کا شمار دنیا کے چند قدیم ترین باقی ماندہ نسخوں میں ہوتا ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں تھی۔ جلد اول کو ڈاکٹر عبدالرحمٰن بدوی نے دریافت کر کے ۱۹۵۰ء میں قاہرہ سے شائع کیا۔ الاشارات میں ۵۴ رسائل ہیں جو مختلف قسم کے اوراد و ظائف اور مواعیظ و نصائح پر مشتمل ہیں۔

اس کتاب کا اسلوب اس کی دوسری کتابوں کے اسلوب سے بالکل مختلف ہے۔

اس کی تحریر کافی عمدہ اور بہتر ہے۔ اس کے اندر ابوحیان نے انسانی نفسیات کی مختلف کیفیات اور روحانی تغیرات و تقلبات کا جائزہ لیا ہے۔ اس میں ذاتی شخصیت سے متعلق احوال، زندگی کے تجربات، مختلف اوقات میں طاری ہونے والی الگ الگ کیفیات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے اندر ابوحیان نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ انسان جب دنیوی مشکلات و پریشانیوں سے گھبرا جاتا ہے تو از خود اپنے آپ کو ایمان و یقین کے دامن میں ڈال دیتا ہے۔ اس میں ایسے شخص کی مایوسی و ناامیدی کا بھی تذکرہ ہے جسے دنیا و اہل دنیا کی تلخیوں کے سوا اور کچھ نہیں ملا۔ اس شخص کی حالت زار کا تذکرہ ہے جو مسلسل ناکامیوں کی بدولت ٹوٹ چکا ہے۔ اور ان تمام چیزوں کی صحیح عکاسی وہی کر سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ یہ ابوحیان کی آخری عمر کی تصنیف ہے۔ جب کہ اس کی عمر ستّر سال سے بھی زیادہ ہو چکی تھی[۲۶] اسی لیے اس نے دنیوی معاملات سے کنارہ کش ہوتے ہوئے روحانیت اور تصوف کی طرف رغبت دلائی ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ انسان کو حقیقی عزّت و کامیابی اسی وقت مل سکتی ہے جب آدمی اپنے آپ کو اللہ کی پناہ میں دے دے۔ اس نے مناجات و سرگوشی کا نیا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ ذکر و اذکار، اوراد و وظائف کی طرف لوگوں کی توجہ دلائی تاکہ ان کی نیتیں حصولِ آخرت کے لیے خالص ہو سکیں۔

یہ کتاب چون[۵۴] رسائل پر مشتمل ہے۔ ان میں سب سے بڑا رسالہ آٹھ صفحات کی ضخامت رکھتا ہے۔ ہر رسالہ دعائیہ کلام سے شروع ہوتا ہے، پھر اس کے اندر وعظ و نصیحت اور علائق سے کنارہ کشی کی تعلیم ہوتی ہے۔

ان کے علاوہ بعض دوسرے رسائل بھی زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکے ہیں:
رسالۃ فی علم الکتابۃ

رسالۃ الحیوان
رسالۃ العامۃ المعروفۃ بروایۃ سقیفۃ
المناظرۃ بین ابی سعید السیرافی ومتی بن یونس القنانی
کتاب النوادر
تقریظ الجاحظ

ان کے علاوہ ابوحیان توحیدی کی طرف منسوب کی جانے والی ایسی کتابوں کی فہرست بھی ہے جو غیر معروف ہیں اور جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آسکی ہیں۔

رسالۃ الحنین الی الاوطان
رسالۃ فی ضلالات الفقہاء
کتاب المحاضرات والمناظرات
الامتناع
التذکرۃ والتوحید
کتاب الحج العقلی اذا ضاق الفضاء عن الحج الشرعی
ریاض العارفین
رسالۃ فی اخبار الصوفیۃ
الرسالۃ البغدادیۃ
رسالۃ الحیوۃ
رسالۃ فی بیان ثمرات العلوم
رسالۃ الی ابی الفضل ابن العمید
کتاب الرد علی ابن جنی فی شعر المتنبی
رسالۃ لابی بکر الطالقانی
الرسالۃ فی ضلالات الفقہاء فی المناظرۃ

حواشی و تعلیقات

۱ العصر العباسی — الدکتور شوقی ضیف۔ دار المعارف بمصر چوتھا ایڈیشن۔ ۱۹۶۳ء۔ ص ۲۶
۲ امراء البیان۔ ڈاکٹر کرد علی۔ قاہرہ۔ ۱۹۳۷ء ج۔ ۲۔ ص۔ ۴۹۰
۳ " " " ۴۹۱
۴ معجم الادباء — یاقوت الحموی۔ دار المستشرق بیروت۔ لبنان ۱۹۲۲ء۔ ج۔ ۱۵۔ ص ۵
۵ ابوحیان توحیدی۔ سیرتہ و اشارہ — ناشر مکتبہ الخانجی۔ عبدالرزاق محی الدین بمطبعۃ العادۃ۔ مصر ۱۹۶۹ء ص۔ ۷
۶ امراء البیان۔ کرد علی۔ ج ۲۔ ص۔ ۴۸۸
۷ لسان المیزان
۸ النثر الفنی (فی القرن الرابع) ڈاکٹر ذکی مبارک بیروت۔ دار الجیل ۱۹۷۵ء۔ ج۔ ۲۔ ص ۱۳۳
۹ امراء البیان — کرد علی۔ ج۔ ۲۔ ص
۱۰ النثر الفنی (فی القرن الرابع) ذکی مبارک۔ ج۔ ۲۔ ص۔ ۱۳۴
۱۱ معجم البلدان۔
۱۲ ابوحیان توحیدی — عبدالرزاق محی الدین — ص۔ ۱۱

۱۳ بغیۃ الوعاۃ — جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی بمطبعۃ السعادۃ۔ مصر
۱۴ ۳۲۶ھ - ص ۱۲۶
۱۵ لسان المیزان۔ حافظ ابن حجر العسقلانی۔ حیدر آباد۔ ۱۳۳۱ھ
ج۔ ۶۔ ص۔ ۳۷۳
۱۶ طبقات الشافعیۃ۔ المطبعۃ الحسینیۃ — مصر
ج۔ ۳۔ ص۔ ۲۔ ۳
۱۷ " " " " ص۔ ۳
۱۸ " " " " ص ۴
۱۹ لسان المیزان۔ العسقلانی — ج۔ ۶۔ ص۔ ۳۶۱
۲۰ طبقات الشافعیۃ۔ للسبکی۔ ج ۶ - ص۔ ۳۰
لسان المیزان۔ العسقلانی۔ ج۔ ۶۔ ص ۳۶۹
۲۱ معجم الادباء۔ ج ۱۵۔ ص۔
۲۲ التوحیدی۔ عبد الرزاق محی الدین۔ ص۔ ۶۹
۲۳ لسان المیزان۔ ج ۶۔ ص۔ ۳۶۱ — ۳۶۳
۲۴ التوحیدی۔ عبد الرزاق محی الدین۔ ص۔
معجم الادباء۔ ج۔ ۸۔ ص۔ ۱۷۲
۲۵ " " " ص۔ ۱۷۳
۲۶ بغیۃ الوعاۃ۔ السیوطی۔ مصر۔ ص۔ ۱۲۲
۲۷ وفیات الاعیان — ابن خلکان۔ ج۔ ۱۔ ص — ۱۳۰
مکتبۃ المیمنۃ۔ مصر ۱۳۱۰ھ
۲۸ " " ابن خلکان۔

۲۹ امراء البیان - ج - ۲ - ص ۴۹۲
۳۰ معجم الادباء - ج - ۹ - ص ۱۳۳
۳۱ میزان الاعتدال - ج ۳ - ص - ۳۰۵
۳۲ معجم الادباء - ج - ۱۵ - ص - ۵
۳۳ وفیات الاعیان - ج - ۱ - ص - ۷۵
۳۴ الصداقۃ والصدایق - ص - ۳۰ - بحوالہ مطالعات
۳۵ الامتاع والموانسۃ - ابوحیان توحیدی - ایڈیٹ ڈاکٹر احمد امین احمد الزیف، لجنتہ التالیف والترجمہ - مصر ۱۹۴۴ء - ج ۱ - ص ۲۲۳
۳۶ " " ج ۱ - ص - ۲۹۶
۳۷ " " ج ۱ - ص - ۱۲
۳۸ " " ج ۱ - ص - ۱۲
۳۹ معجم الادباء یاقوت الحمدی - ج - ۱۵ - ص - ۱۰
۴۰ طبقات الشافعیہ - تاج الدین ابونصر عبدالوہاب بن عامر بن عبدالکافی السبکی - ج - ۴ - ۱۹۶۴ء
۴۱ التوحیدی - عبدالرزاق - ص - ۱۲۸
۴۲ البصائر والذخائر - ابوحیان توحیدی - تعلیق - ڈاکٹر ابراہیم کیلانی مطبعۃ الانشاء - دمشق - ج - ۱ - ص - ۱۴۹
۴۳ المقابسات
۴۴ التوحیدی - عبدالرزاق - ص - ۱۵۶
۴۵ " " ص ۱۶۰
۴۶ النثر الفنی - ڈاکٹر ذکی مبارک - ج - ۲ - ص - ۱۲۳

۴۷ الصداقة والصديق بمطبعة الشرقية ۱۳۲۳ھ قاہرہ۔
ص۔ ۷۳ ــــ النثر الفن ۔ ج۔ ۲۔ ص ۱۶۷

۴۸ النثر الفن ۔ ذکی مبارک ۔ دار الجیل ۔ بیروت ۱۹۷۵ء ج ۲ ۔ ص ۱۷۰

۴۹ 〃 ج ۲ ص ۔ ۱۷۱ (۵۰) النثر الفن ۔ ج ۱ ۔ ص ۔ ۲۹

۵۱ التوحیدی ۔ عبدالرزاق ۔ ص ۱۳۹ (۵۲) التوحیدی ۔ عبدالرزاق ص ۱۴۲

۵۳ ایضاً 〃 ص ۱۴۳

۵۴ امراء البیان ۔ کرد علی ۔ ج ۔ ۲ ۔ ص ــــ

۵۵ مقدمہ ۔ الامتاع والموانسہ ۔ التوحیدی ۔ قاہرہ ۱۹۴۴ء

۵۶ امراء البیان ۔ کرد علی ۔ ج ۔ ۲ ۔ ص ــــ

۵۷ مقدمہ ۔ الصداقۃ والصدیق ۔ ابوحیان توحیدی
بحوالہ ۔ التوحیدی ۔ ص ــ ۳۷۱

۵۸ التوحیدی ــ عبدالرزاق ۔ ص ۱۸۴
معجم الادباء ۔ ج ۔ ۱۵ ۔ ص ۔ ۵

۵۹ التوحیدی ۔ عبدالرزاق ۔ ص ۱۸۴

۶۰ وفیات الاعیان ۔ ابن خلکان ۔ ج ۲ ص ۶۰

۶۱ معجم الادباء ۔ ج ۲ ۔ ص ۱۸۶ (۶۲) التوحیدی ۔ عبدالرزاق ــــ

۶۳ النثر الفن ۔ ذکی مبارک ۔ ج ۲ ۔ ص ۱۶۷

۶۴ مطالعات ۔ ڈاکٹر بدرالدین بٹ ۔ کشمیر ۱۹۸۵ء ص ۶۸

۶۵ 〃 〃 〃 〃 ص ۶۸

۶۶ مقدمہ ۔ الاشارات الالھیۃ ۔ التوحیدی ۔ ایڈیٹ عبدالرحمن
جامعۃ الفواد الاول ۔ قاہرہ ۱۹۵۰ء